REGD No. L. 5259

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

63

فون نمبر ۷۹

جلد ۴۶/۱۱ | ۱۹ تبوک ۱۳۳۶ھ ش | ۱۹ ستمبر سنہ ۱۹۵۷ء | نمبر ۲۲۱

مکرم مرزا طاہر احمد صاحب اور مکرم سید محمود احمد صاحب ناصر کی لندن سے روانگی

لندن ۱۶ ستمبر۔ بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب اور مکرم سید محمود احمد صاحب ناصر پاکستان جانے کی غرض سے آج بذریعہ طیارہ لندن سے سپین روانہ ہوگئے ہیں ہوائی اڈہ پر جماعت احمدیہ لندن نے آپ کو نہایت پرجوش الوداع کہا۔ اس موقعہ پر جو لوگ موجود تھے ان میں مکرم مولود احمد خان صاحب امام مسجد لندن کے علاوہ مکرم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب اور ان کی بیگم صاحبہ اور مکرم چوہدری انور احمد صاحب ا[illegible] ان کی بیگم صاحبہ بھوش [illegible]

نیوزی لینڈ کے نمائندے سر لیزلی منرو جنرل اسمبلی کے صدر منتخب ہوگئے

ملایا کو اقوام متحدہ کا رکن بنا لیا گیا۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا بارھواں اجلاس

نیویارک ۱۸۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا بارھواں اجلاس رات یہاں منعقد ہوا۔ اسمبلی نے نیوزی لینڈ کے سفیر متعینہ واشنگٹن سر لیزلی منرو کو اس سال کے لئے اسمبلی کا صدر منتخب کر لیا ہے۔ صدارت کے دوسرے امیدوار لبنان کے وزیر خارجہ مسٹر چارلس ملک تھے۔ لیکن وہ عین انتخاب سے پہلے اپنے حریف کے حق میں دستبردار ہو گئے۔ رات اسمبلی نے تالیوں کی گونج میں ملایا کو اقوام متحدہ کا ۸۲ واں رکن بنانے کا فیصلہ کر لیا اس موقعہ پر پاکستان کے نمائندے مسٹر جی احمد نے تقریر کرتے ہوئے اقوام متحدہ کے عالمی ادارہ ہونے کی حقیقت بیان کی۔ اسمبلی کے سابق صدر پرنس وان نے اپنی رخصتی تقریر میں کہا مجھے امید ہے کہ اس اجلاس میں تخفیف اسلحہ کی بات چیت اور زیادہ کامیابی سے ہوگی۔ اس طرح الجزائر اور قبرص کے مسائل بھی حل ہو جائیں گے۔

کشمیر اور نہری پانی کے مسائل پاکستان کو مضبوط بنانے سے حل ہو سکتے ہیں

پاکستان بھارت کے مظاہرہ سے ہرگز نہیں ڈرے گا

سہروردی کی طرف سے قومی استحکام کیلئے پاک و صاف سیاسیات کی اپیل

ڈھاکہ ۱۸ ستمبر۔ وزیر اعظم حسین شہید سہروردی نے ملک کو طاقتور اور مستحکم بنانے کے لئے پاک اور صاف سیاسیات پر زور دیا ہے۔ مسٹر سہروردی نے کل یہاں ایک جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے کہا پاکستان میں کئی پارٹیوں کی گنجائش ہے۔ میرا خیال ہے کہ ہر پارٹی کو چاہیئے۔ کہ وہ دوسری پارٹیوں کو ختم کرنے کی بجائے خود کو مضبوط کرنے کی کوشش کرے۔

آپ نے کہا سیاسی جماعتوں کی خوبیاں جانچنا عوام کا کام ہے مجھے عوام کی حب الوطنی پرکھنے کی صلاحیتوں پر پورا اعتماد ہے۔ تاہم وزیر اعظم نے عوام کو مشورہ دیا کہ وہ ان جماعتوں سے خبردار رہیں۔ جو پاکستان کو اپنے دوستوں اور حلیفوں سے الگ تھلگ رکھنا چاہتی ہیں۔ (باقی صفحہ ۸ پر)

مشرق وسطیٰ میں جنگ کا خطرہ بڑھ گیا ہے

یوگوسلاویہ اور پولینڈ کا مشترکہ اعلان

بلغراد ۱۸ ستمبر۔ پولینڈ کی کمیونسٹ پارٹی کے فرسٹ سیکرٹری مسٹر گومالکا نے اپنے ایک ہفتہ کا یوگوسلاویہ کا دورہ ختم کر لیا ہے۔ یوگوسلاویہ کے صدر مارشل ٹیٹو اور مسٹر گومالکا نے بات چیت کے اختتام پر ایک مشترکہ اعلان میں کہا ہے۔ کہ مشرق وسطیٰ میں جنگ کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ اور شام کی آزاد پالیسی ترک کرنے کے لئے اس پر دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔ اعلان میں ایٹمی تجربات کو فوری طور پر ختم کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

ہم آج بیگم قاسم رضوی نے بتایا کہ تین چار روز تک سید صاحب کی آمد کی قطعی تاریخ معلوم ہو جائے گی۔

نئے وزراء کے محکمے

لاہور ۱۸ ستمبر ایک سرکاری اعلان کے مطابق نئے وزراء ارباب نور محمد خان اور جام میر غلام قادر خاں کو بالترتیب ایکسائز و ٹیکسیشن اور جیل خانہ جات کے محکمے دیئے گئے

مشرقی پاکستان میں ووٹروں کے اندراج کا کام مکمل ہو گیا

ڈھاکہ ۱۸ ستمبر۔ عام انتخابات کے ووٹروں کے ناموں کے اندراج کا کام سارے مشرقی پاکستان میں پورا ہو گیا ہے ووٹروں کی فہرستوں کی جانچ پڑتال کا کام بھی عنقریب مکمل ہو جائے گا۔

قاسم رضوی کا عزم کراچی

کراچی ۱۸ ستمبر۔ حیدرآباد کے سابق رضاکار لیڈر سید قاسم رضوی جلد ہی بذریعہ طیارہ کراچی پہنچنے والے ہیں ہم

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۸ ستمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— حضرت مرزا شریف احمد صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت کل کی نسبت بہتر ہے۔ اور گلے کے زخموں کو بھی نسبتاً افاقہ ہے۔ احباب حضرت میاں صاحب کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب کی طبیعت پہلے کی نسبت پرسکون ہے۔ ضعف میں بھی کمی ہے الحمد للہ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

مکرم ڈاکٹر احمد دین صاحب کے لئے درخواست دعا

کنری سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کل مکرم ڈاکٹر احمد دین صاحب پراونشل امیر حیدرآباد ڈویژن کی آنکھوں کا اپریشن ہوا ہے احباب سے انکی صحت و شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ضروری اعلان

جملہ اساتذہ کرام و طلبہ جامعہ احمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جامعہ احمدیہ ربوہ انشاءاللہ مورخہ ۲۳ ستمبر ۱۹۵۷ء بروز سوموار سات بجے کھلے گا۔

پرنسپل جامعہ احمدیہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹ ستمبر ۱۹۵۷ء

فرقہ دارانہ فسادات کی حقیقی وجہ

ہم پہلے بھی یہ امر کئی بار واضح کر چکے ہیں کہ ہمارے ملک میں جو فرقہ دارانہ فساد ہوتے ہیں اس کی وجہ محض اختلاف عقائد نہیں بلکہ ان کی حقیقی وجہ یہ ہے کہ بعض لوگ ان اختلافات کو پیشہ کے طور پر دیدہ و دانستہ فساد فی الارض کو ہوا دینے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ یہ لوگ کوئی غیر معروف نہیں ہیں۔ بلکہ حکومت اور عوام انہیں اچھی طرح جانتے پہچانتے ہیں۔ جیسا کہ ہم نے پہلے بھی لکھا ہے جہاں جہاں شیعہ سنی یا دیوبندی۔ بریلوی فسادات ہوتے ہیں آپ دیکھیں گے کہ اس گروہ کے لیڈروں کا ہر معاملہ میں ضرور ہاتھ ہوگا۔

جہاں تک عقاید کا تعلق ہے ہم شیعوں کے بعض عقاید سے سخت اختلاف رکھتے ہیں۔ اور ان کے ماتم وغیرہ کو غیر اسلامی فعل سمجھتے ہیں لیکن اس کے باوجود ہم ملکی قانون کے مطابق ان کا حق سمجھتے ہیں کہ وہ جو چاہیں عقاید رکھیں اور دوسروں کے جذبات کو مدنظر رکھتے ہوئے جس طرح چاہیں اعمال بجا لائیں۔ البتہ ہم ان کا یہ حق نہیں سمجھتے کہ جن صحابہ کرامؓ کی ہم سب عزت و تکریم کرتے ہیں انہیں وہ علی الاعلان بُرا بھلا کہیں۔ اگر وہ ایسا کریں تو وہ آزادیٔ ضمیر کے حق میں تجاوز کے مرتکب ہونگے۔ لیکن یہ کام حکومت کا ہے کہ انہیں دوسروں کے جذبات کو مجروح کرنے سے روکے۔

اسی طرح سنیوں کا حق ہے کہ وہ جو چاہیں عقاید رکھیں۔ اور مہذب طریقے سے ان کا اظہار کریں اور دوسروں کے جذبات کو مجروح کرنے والے الفاظ استعمال نہ کریں۔ یہ امر واقعی بڑا افسوسناک ہے۔ کہ شیعوں اور سنیوں کے اختلافات بعض بزرگ ہستیوں کی شخصیتوں کے گرد گھومتے ہیں۔ اس لحاظ سے یہ معاملہ بڑا نازک سا ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر دونوں طرف سے حوصلہ مندی اور قوت برداشت سے کام لیا جائے۔ اور ایک دوسرے کے جذبات کا لحاظ رکھا جائے تو یہ اختلافات بھی قابو کے اندر رکھے جا سکتے ہیں۔

یہ کام دونوں طرف کے اہل علم حضرات کا ہے۔ کہ وہ پبلک میں تقریریں کرتے وقت ان اختلافات کو اوّل تو چھیڑیں ہی نہیں اور اگر بلاچار ایسا کرنا پڑے تو نہایت ہی مہذب طریق سے ایسا کریں۔ مگر افسوس ہے کہ ہمارے ملک میں جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے۔ ایک ایسا گروہ موجود ہے۔ جن کا پیشہ ہی یہ ہے۔ کہ وہ ایسے اختلافات کو اس طرح بیان کریں کہ جن سے زیادہ سے زیادہ اشتعال پیدا ہو۔ ہم نے جیسا کہ کہا ایسے لوگوں کی نشان دہی کئی بار کرائی ہے۔ ذیل میں ہم ایک شیعہ اخبار پندرہ روزہ "صداقت" گوجرہ ۵ ستمبر ۱۹۵۷ء سے ایک نوٹ نقل کرتے ہیں جس میں اس گروہ کا خاص طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ فہوہذا

"ہم کافی عرصہ پہلے اس چھپتے ہوئے مواد سے حکومت کو باخبر کر چکے تھے کہ تنظیم اہلسنت کی سرگرمیاں ملک کی سالمیت اور اتحاد اسلامی کے خلاف ہیں۔ یہ جماعت پاکستان میں شیعہ سنی میں تفریق پیدا کرکے اسلام کے دو عظیم الشان فرقوں میں ہندو مسلم کی طرح اختلاف ظاہر کرنا چاہتی ہے۔ اس جماعت کے مقررین ملک بھر میں شیعہ مذہب کے خلاف اس انداز سے تقاریر کرتے ہیں۔ کہ سنی عوام شیعہ کو اسلام کے لئے ایک شدید خطرہ تصور کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ حکومت کی نرم پالیسی کا نتیجہ یہ رہا کہ ختم نبوت کی تحریک میں شکست کھانے کے بعد پاکستان کے بد ترین دشمن احراری ملاؤں کو تنظیم اہل سنت کے سٹیج پر جگہ دی گئی مولوی محمد علی جالندھری۔ لال حسین اختر احسان شجاع آبادی۔ غلام غوث ہزاروی اور دیگر احراری مقررین نے مرزائیت کی بجائے اب شیعیت کو نشانہ بنا لیا۔ تنظیم اہل سنت کی مراد بر آئی"

ہم اس کی پوری پوری تائید کرتے ہیں۔ اگرچہ ہم شیعہ حضرات کی خدمت میں بھی عرض کریں گے کہ اگر وہ پاکستان کی سالمیت اور اس کی ترقی و بہبود سے واقعی محبت رکھتے ہیں تو انہیں چاہیئے۔ کہ وہ ایسے گروہ کو اپنی تخریبی سرگرمیوں کو بروئے کار لانے کا حتی الوسع موقعہ نہ دیں۔ ہم یہ تسلیم کرتے ہیں کہ انہیں اپنے عقاید رکھنے اور ان کے اظہار کا پورا پورا حق قانون دیتا ہے۔ لیکن قانون کسی کو یہ حق نہیں دیتا۔ کہ وہ اپنے عقاید کا اس طرح اظہار کرے کہ جس سے دوسروں کے دلوں پر چوٹ لگتی ہو۔ اگر شیعہ حضرات ایسا کریں گے۔ تو اس گروہ کو ان کے خلاف اشتعال انگیزی کا موقعہ ہاتھ آ جائے گا۔ اور اس سے یقیناً ملک میں بد امنی پھیلے گی۔

اس کے ساتھ ہی ہم یہ بھی جتلا دینا چاہتے ہیں۔ کہ ایسے لیڈر خواہ شیعہ ہوں یا سنی در حقیقت ان کا اپنا کوئی مذہب سوا فساد انگیزی کے نہیں ہوتا اگر کوئی شیعہ مقرر بھی دل آزار تقریریں کرتا ہے تو وہ حب علیؓ اور حب حسینؓ کی وجہ سے نہیں کرتا۔ بلکہ اس کے پیش نظر بھی دو فریقوں میں لڑائی کرا کر اپنے حلوہ مانڈے کی خیر منانے کے سوا کچھ نہیں ہوتا۔

ایسے لوگوں کا ایمان صرف ان کی زبان تک ہوتا ہے۔ جب وہ سٹیج پر چڑھ کر شعلہ افشانی کرتے ہیں اور فصاحت و بلاغت کے جوہر بکھیرتے ہیں۔ تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا دین و ایمان کے لئے تمام درد و غم انہیں کی وراثت ہے بھولے بھالے عوام ان کے فریب میں آ جاتے ہیں اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہیں۔ اور ان سے ایسی حرکات سرزد ہو جاتی ہیں۔ جو ان لوگوں کا مدعا ہوتا ہے۔ ورنہ انہیں اللہ تعالیٰ اور اس کے دین سے کوئی حقیقی رشتہ نہیں ہوتا۔

لجنہ اماء اللہ

کا

دوسرا سالانہ اجتماع

۱۱-۱۲-۱۳ اکتوبر ۱۹۵۷ء

اس سال بھی انشاء اللہ تعالیٰ خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے ساتھ ہی لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع منعقد ہوگا۔ تمام لجنات سے گذارش ہے کہ وہ شوریٰ کے لئے ابھی سے تجاویز ارسال کریں تاکہ جلد از جلد ایجنڈا مرتب کرکے بھجوایا جائے۔ اسی طرح ابھی سے شامل ہونے والے نمائندہ کو تیار کرکے نام بھجوائیں۔ جو آتے ہوئے اپنی لجنہ کی سالانہ رپورٹ ہمراہ لائے۔

—— جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

دنیا اور آخرت میں کامیابی کے لئے خلیفۂ وقت کی اطاعت ضروری ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا جماعت سے خطاب

میں نے متواتر جماعت کو بتایا ہے کہ خلافت کی بنیاد محض اس بات پر ہے کہ

الامام جنۃ یقاتل من ورائہ

یعنے امام ایک ڈھال ہوتا ہے۔ اور مومن اس ڈھال کے پیچھے سے لڑائی کرتا ہے۔ مومن کی ساری جنگیں امام کے پیچھے کھڑے ہوکر ہوتی ہیں۔ اگر ہم اس مسئلہ کو ذرا بھی بھلا دیں۔ اس کی قیود کو ڈھیلا کردیں۔ اور اس کی ذمہ واریوں کو نظر انداز کردیں تو جس غرض کے لئے خلافت قائم ہے وہ مفقود ہو جائے گی۔ میں جانتا ہوں کہ انسانی فطرت کی کمزوریاں اسے کبھی کبھی اپنے جوش اور غصہ میں اپنے فرائض سے غافل کردیتی ہیں۔ میں پھر یہ بھی جانتا ہوں کہ کبھی انسان ایسے اشتعال میں آجاتا ہے کہ وہ نہیں جانتا کہ میں منہ سے کیا کہہ رہا ہوں۔ مگر بہرحال یہ حالت اس کی کمزوری کی ہوتی ہے نیکی کی نہیں۔ اور مومن کا کام یہ ہے کہ کمزوری کی حالت کو مستقل نہ ہونے دے۔ اور جہاں تک ہوسکے اسے عارضی بنائے۔ بلکہ بالکل دور کردے۔ اگر ایک امام اور خلیفہ کی موجودگی میں انسان یہ سمجھے کہ ہمارے لئے کسی آزاد تدبیر اور مظاہرہ کی ضرورت ہے۔ تو پھر خلیفہ کی کوئی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ امام اور خلیفہ کی ضرورت یہی ہے۔ کہ ہر قدم جو مومن اٹھاتا ہے۔ اس کے پیچھے اٹھاتا ہے۔ اپنی مرضی اور خواہشات کو اس کی مرضی اور خواہشات کے تابع کرتا ہے اور اپنے ارادوں کو اس کے ارادوں کے تابع کرتا ہے۔ اپنی آرزوؤں کو اس کی آرزوؤں کے تابع کرتا ہے۔ اور اپنے سامانوں کو اس کے سامانوں کے تابع کرتا ہے۔ اگر اس مقام پر مومن کھڑے ہو جائیں۔ تو ان کے لئے کامیابی اور فتح یقینی ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں اسی نکتہ کو واضح کرنے کے لئے فرماتا ہے کہ

ولیمکنن لھم دینھم الذی ارتضیٰ لھم ولیبدلنھم من بعد خوفھم امنا۔

یعنے جو خلفاء اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر کئے جاتے ہیں۔ ہمارا وعدہ یہ ہے کہ ولیمکنن لھم دینھم الذی ارتضیٰ لھم یعنے ان کے طریق کو جو ان کے لئے ہم خود چنیں گے۔ دنیا میں قائم کریں گے۔

دین کے معنے صرف مذہب کے ہی نہیں۔ گو مذہب بھی اس میں شامل ہے مگر حقیقت یہ ہے کہ مذہب تو انبیاء کے ذریعہ سے قائم ہوتا ہے۔ خلفاء کے ذریعہ سنن اور طریقے قائم کئے جاتے ہیں۔ ورنہ احکام تو انبیاء پر نازل ہو چکے ہوتے ہیں۔ خلفاء دین کی تشریح اور وضاحت کرتے ہیں۔ اور مغلق امور کو کھولکر لوگوں کے سامنے بیان کرتے ہیں۔ اور ایسی راہیں بتاتے ہیں۔ جن پر چلکر اسلام کی ترقی ہوتی ہے یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں یہ نہیں فرمایا کہ جو مسلمانوں کا دین ہوگا۔ ہم اسے مضبوط کریں گے بلکہ یہ فرمایا ہے کہ جو خلفاء کا دین ہوگا اسے مضبوط کریں گے جس پالیسی کو خلفاء پیش کریں گے۔ ہم اسے ہی کامیاب بنائیں گے۔ اور جو پالیسی ان کے خلاف ہوگی۔ اسے ناکام کریں گے پس اگر کوئی مبائع اور مومن کوئی اور طریق اختیار کرتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ہم اسے ناکام کریں گے۔ اب اس پر غور کرو۔ ایک شخص دس۔ بیس یا ہزار دو ہزار یا دس بیس ہزار لوگ خلیفہ سے کوئی الگ پالیسی رکھتے ہیں۔ یا اپنی اپنی الگ پالیسیاں رکھتے ہیں۔ تو خدا تعالیٰ نے تو جیسا کہ وہ فرما چکا ہے صرف خلیفہ کی پالیسی کو ہی کامیاب کرنا ہے۔ تو اس کے یہ معنے ہوں گے کہ اگر جماعت ایک لاکھ کی ہے۔ تو اس میں سے اتنے ہزار کی کوششیں رائیگاں جائیں گی۔ اگر ایک ہزار کی کوششیں اللہ تعالیٰ رد کررہا ہے۔ تو گویا ۹۹ ہزار۔ یا اگر دس ہزار کی رد ہو رہی ہیں تو نوے ہزار۔ اگر بیس ہزار کی رد ہو رہی ہیں۔ تو اسی ہزار۔ اگر پچاس ہزار کی رد ہو رہی ہیں تو صرف پچاس ہزار لوگوں کی کوششیں کامیابی کے رستہ پر ہو رہی ہونگی۔ اور اس طرح جس نسبت کے ساتھ خدا تعالیٰ کی طرف سے فتوحات آنی ہیں۔ وہ اسی نسبت سے کم ہوتی جائیں گی۔ ایک لاکھ سپاہیوں کو جو کامیابی ہونی تھی اتنی نہیں ہوگی۔ اور جتنی کوششیں رد ہو رہی ہونگی۔ اتنی کامیاب کوششوں میں کمی ہو جائے گی۔ اور اس طرح ایسے لوگ دین کی مدد کرنے والے نہیں ہوں گے۔ بلکہ اس میں رخنہ ڈالنے والے اور اسے ضعیف اور کمزور کرنے والے ہوں گے۔

یہ تمام نقائص پیدا ہی تب ہوتے ہیں۔ جب خدا تعالیٰ کے کلام پر یقین نہ ہو۔ اور یہ خیال ہو کہ اس موقعہ پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی مدد نہیں آئے گی۔ بلکہ ہم نے خود کام کرنا ہے۔ یا خدا تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریق پر چلنے سے کامیابی نہیں ہوگی۔ بلکہ کامیابی اس طریق پر چلنے سے ہوگی۔ جو ہم نے سوچا ہے۔ جیسی شخص نے جماعتوں کو ساتھ لیکر چلنا ہو۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ سستیوں کو دور کرکے لوگوں کے اندر اخلاص تقویٰ اور امنگ پیدا کرے‘‘ (الفضل ۴ ستمبر ۳۷ء)

ترجمۃ القرآن کے خریدار احباب کے لئے ایک ضروری اطلاع

از مکرم جناب پرائیویٹ سکرٹری صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو قرآن مجید کا ترجمہ اور مختصر تفسیر تحریر فرمائی ہے۔ اور ’’تفسیر صغیر‘‘ کے نام سے چھپ رہی ہے۔ اس کے متعلق الفضل میں بھی اعلان کیا گیا تھا۔ اور جماعتوں کو خطوط کے ذریعہ بھی اطلاع دے دی گئی تھی۔ اس اعلان پر بعض جماعتوں اور افراد نے فرض شناسی کا ثبوت دیتے ہوئے فوری آرڈر بھجوائے۔ حتیٰ کہ بعض نے بذریعہ تار آرڈر بھجوائے اور اپنے لئے ’’تفسیر صغیر‘‘ کی جلدیں ریزرو کروا لیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے اب تک ہمارے پاس اس سے دو گنے آرڈر آچکے ہیں۔ جتنی تعداد میں یہ تفسیر چھپوائی جا رہی تھی۔ اور ابھی مزید اطلاعات آرہی ہیں گو پاکستان کی بعض جماعتوں کی طرف سے اور اسی طرح ہندوستان کی جماعتوں کی طرف سے ابھی تک کوئی اطلاع نہیں ملی۔ ان کے لئے سیلاب کا عذر نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ بذریعہ تار بھی اطلاع دی جا سکتی تھی۔ جیسا کہ بعض جماعتوں نے کیا۔ اسی طرح بعض جماعتیں بڑی تعداد میں ہیں۔ لیکن ان کی طرف سے آرڈر بہت کم آئے ہیں۔ مثلاً کراچی کی جماعت بہت بڑی جماعت ہے۔ لیکن انہوں نے صرف پچیس کتابوں کا آرڈر بھیجا ہے۔ اسکے مقابلہ میں راولپنڈی اور لاہور نے سو سو کتب کا آرڈر بھجوایا ہے۔ حالانکہ کراچی کی جماعت کی تعداد ان جماعتوں سے مقابلہ میں کئی گنے زیادہ ہے۔

اب جن جماعتوں اور افراد کے نام خریداری کے لئے درج رجسٹر ہو چکے ہیں۔ انکی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ چونکہ آرڈر مقررہ تعداد سے دو گنے ہو گئے ہیں۔ اسلئے جن جماعتوں اور افراد کی طرف سے پہلے اطلاع ملی ہے انکو کتب کی تقسیم میں دوسروں پر مقدم کیا جائیگا اور بقیہ احباب کے مطالبات کو پورا کرنے کے لئے مزید کتب کے طبع کروانے کا اہتمام کیا جا رہا ہے مگر اس کے لئے انہیں کچھ دیر انتظار کرنا پڑے گا۔ جن دوستوں نے ابھی تک اس علمی خزانہ کے حاصل کرنے کے لئے اطلاع نہیں بھجوائی۔ انہیں فوری طور پر مجھے اطلاع دینی چاہیئے۔ تاکہ اندازہ لگایا جاسکے۔ کہ مزید کتنی کتابیں چھپوائی جائیں۔

یہ تفسیر ایک بہت بڑا علمی خزانہ ہے جس کا ہر احمدی گھر میں بلکہ ہر احمدی کے ہاتھ میں ہونا ضروری ہے۔ اس لئے اس بارہ میں دوستوں کو جلد توجہ سے کام لینا چاہیئے ورنہ بعد میں انہیں اپنی محرومی پر افسوس کرنا پڑے گا۔

نوٹ:۔ جن دوستوں نے کتب ریزرو کروائی ہیں۔ ان کو جواب دیا جا رہا ہے۔ اگر ان میں سے کسی کو ایک ہفتہ کے اندر جواب نہ ملے۔ تو انہیں دوبارہ دفتر پرائیویٹ سکرٹری کو اطلاع دینی چاہیئے۔

احمدیت کی صداقت کیلئے اللہ تعالیٰ کی فعلی شہادتیں

مخالفین کے لئے لمحۂ فکریہ

(از مکرم پروفیسر حبیب اللہ خانصاحب ایم۔ ایس۔ سی)

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں مومنوں کی یہ علامت بتلائی ہے کہ وہ مظاہر قدرت پر غور کرتے اور بالآخر اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ آسمان و زمین کا ذرّہ ذرّہ اس کے قبضۂ قدرت میں ہے اور کوئی چیز اس کے تصرف سے باہر نہیں۔ ہواؤں کی گردش۔ موسموں کا تغیر اور بارشوں کا برسنا اُسی ایک بالا ارادہ ہستی کی مشیت پر موقوف ہے۔ اور ان تمام تغیرات میں اس کی تقدیر کام کر رہی ہوتی ہے۔ انسان اگرچہ بہت کچھ ترقی کر چکا ہے اور وہ اس امر کا دعویٰ کرنے لگتا ہے کہ عناصر پر اسے قدرت حاصل ہوگئی ہے۔ لیکن درحقیقت یہ اس کی بھول ہے۔ ذرا سی ہوا تیز ہو جائے یا سمندر میں تلاطم آجائے یا بارشیں زیادہ ہو جائیں تو وہ اپنے آپ کو بے بس پاتا ہے۔ عناصر پر حکومت و کنٹرول کے سارے دعاوی دھرے رہ جاتے ہیں اور وہ ایک بے کس و مجبور کی طرح سراپا التجا بن جاتا ہے۔ مومن تو ہمیشہ ہی ان تغیرات ارضی و سماوی پر غور کرتا رہتا ہے۔ اس کا دل خشیت الٰہی سے معمور اور اس کی زبان حمد باری سے تر رہتی ہے۔ لیکن کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں کہ مصیبت کے وقت تو اللہ اللہ کہتے ہیں

. . . .

. . . .

لیکن جب وہ وقت گذر جاتا ہے تو اپنے خالق و مالک کو بالکل بھلا دیتے ہیں۔ گذشتہ مصیبتوں سے عبرت حاصل کرنے اور اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنے کی بجائے وہ تمسخر اور استہزاء کو اپنا شعار بنا لیتے ہیں اور ایسے امور میں بھی طنز سے باز نہیں آتے۔ جن سے خدا تعالیٰ کی ناراضگی ظاہر ہوتی ہے حالیہ سیلابوں نے جو تباہی مچائی ہے وہ عیاں ہے۔ سرکاری اندازے کے مطابق ساٹھ ہزار مربع میل رقبہ زیر آب آیا۔ کروڑوں روپیہ کا نقصان ہوا بے شمار لوگ بے گھر ہو گئے۔ گندم اور چارے کے ذخائر برباد ہوئے۔ کئی بستیاں صفحۂ ہستی سے مٹ گئیں۔ گاؤں کے گاؤں غرق آب ہو گئے۔ ہمیں بتائیے یہ عذاب الٰہی نہیں تو کیا رحمت کا نشان ہے چاہیئے تو یہ تھا کہ اس عظیم مصیبت کو دیکھ کر دل ہل جاتے اور انسان اپنے انجام کا فکر کرتا۔ لیکن اس موقعہ پر بھی بعض حضرات نے ہمارے متعلق ایسی باتیں اپنے اخباروں میں لکھیں جو سو فیصدی غلط ہیں۔ ان کے اس فعل سے شاید ان کا دل خوش ہو گیا ہو اور ہو سکتا ہے کہ ان کے قارئین میں سے بھی کسی نے چٹخارے لے کر وہ باتیں پڑھی ہوں۔ لیکن ہر شخص جس کے اندر ذرا بھی خوف خدا ہوگا اس نے اس کو ناپسند کیا ہوگا اور اس کا دل گواہی دے رہا ہوگا کہ ایسی قومی مصیبت کے وقت تو کم از کم ان باتوں سے اجتناب کرنا چاہیئے۔

ایسے لوگ کب تک خدائے بزرگ و برتر کی تعلیم کو نظر انداز کرتے رہیں گے؟ کیا اس کا مقصد صرف یہ ہے کہ اخبار کی اشاعت زیادہ ہو اور قارئین کے لئے تفنن طبع کا سامان فراہم کیا جائے؟ اگر بات صرف اس قدر ہے تو یقیناً یہ نہایت ہی حقیر مقصد ہے۔ رزق تو اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ اگر اس کی خوشنودی کی خاطر جھوٹ و استہزاء سے اجتناب کیا جائے اور اشاعت میں کمی کا خطرہ مول لے لیا جائے تو یقیناً ہمارا مہربان خدا ایسا نہیں کہ وہ اس کارِ خیر کو بغیر اجر کے چھوڑ دے۔ اس کی ایک صفت تَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ بھی ہے۔ رزق کا انحصار لوگوں کی خوشنودی پر نہیں بلکہ خدائے رحیم و کریم کی عنایت پر ہے۔ اور وہ تو اس قدر ذرّہ نواز ہے کہ معمولی سی نیکی کا بے انتہا بدلہ دیتا ہے۔ صرف ضرورت اس امر کی ہے کہ انسان اپنے دل میں اس یقین کو پیدا کرے اور اپنی نظر کو عباد سے ہٹا کر معبود کی طرف پھیر دے۔

سلسلہ احمدیہ کو قائم ہوئے اب قریباً ۷۰ سال ہوئے ہیں۔ اس عرصہ میں اس کو مٹانے کے لئے کیا کیا کوششیں نہیں ہوئیں۔ اور کونسا ایسا حربہ ہے جو استعمال نہیں کیا گیا۔ لیکن یہ کیا بات ہے کہ کوئی تدبیر کارگر نہیں ہوئی۔ صدہا منصوبوں اور کوششوں کے باوجود یہ سلسلہ ترقی کرتا چلا گیا اور کرتا چلا جا رہا ہے۔ ستّر سال کوئی چھوٹی سی مدت نہیں کہ انسان یہ سوچ کر چپ رہے کہ دیکھئے آئندہ کیا ہوتا ہے۔ آخر یہ انتظار کب تک جاری رہے گا؟ خدا تعالیٰ کی مشیت اور اس کی فعلی شہادت تو واضح ہے۔ آخر کب تک اس کا انکار کیا جائیگا؟

دو ہی صورتیں ہیں یا تو اس سلسلہ کی بنیاد (نعوذ باللہ) جھوٹ فریب۔ دغا اور ظلم پر ہے اور ظلم بھی وہ جو سب سے بڑا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہے جو خدا تعالیٰ پر افتراء کرے اور اس کی طرف سے ہونے کا جھوٹا دعویٰ کرے ایسی صورت میں خدا تعالیٰ کی غیرت کب برداشت کر سکتی تھی کہ اس پر افتراء کیا جا رہا ہو۔ اس کے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی ہتک ہو رہی ہو۔ اس کی شریعت کی توہین ہو رہی ہو اس کے بندوں کو فریب میں مبتلا کیا جا رہا ہو اور وہ خاموش دیکھتا رہے۔ حاشا وکلا مذہب کی تاریخ میں آج تک ایسا نہیں ہوا۔ اگر پون صدی تک مسلسل اور بلاوقفہ خدا تعالیٰ کی ذات اور اس کی مقدس قرار دی ہوئی چیزوں پر جھوٹ بولا جاتا رہے۔ اور پھر بھی اس کی غیرت ایک مرتبہ بھی جوش میں نہ آئے تو خود اس کی اپنی ذات محل اعتراض بن جائے گی۔ اور اس کی ہستی کے بارے میں ہزاروں شبہات پیدا ہو جائیں گے۔ کیا کوئی عقل سلیم یہ تجویز کر سکتی ہے کہ ایسا ہو ہرگز نہیں اگر ایسا ہوتا تو دنیا میں اندھیر پڑ جاتا۔ اور حق و باطل میں کچھ امتیاز باقی نہ رہتا۔

یا پھر دوسری صورت یہ ہے کہ یہ آواز واقعی خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ اس صورت میں اس کا کامیاب ہونا یقینی ہے۔ اور کوئی مخالفت خواہ وہ کسی جانب سے اور کسی طرف سے ہو اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی۔ اس کا مقابلہ کرنا انسان کے بس کی بات نہیں اور نہ عقلمندی اس میں ہے کہ اس کی طرف سے نظر کو بند رکھا جائے یا اس کی راہ میں روڑے اٹکائے جائیں۔ انسان لاکھ سر پٹکے اور عقل کے گھوڑے دوڑائے خدا تعالیٰ کی تقدیر کو جاری ہونے سے روکا نہیں جا سکتا۔ جب سورج نصف النہار تک پہنچ جائے تو اس کا انکار یا اس سے چشم پوشی سے کیا فائدہ۔ کیا انسان ضعیف البنیان میں یہ طاقت ہے کہ وہ خالق و مالک کے ارادوں میں حائل ہو سکے اور کیا اس کا مقابلہ کرنا یا زبان طعن دراز کرنا اسے زیبا ہے؟

شیخ الہند مولوی نذیر حسین صاحب دہلوی اور مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی جیسے مشہور و معروف علماء نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مخالفت کا بیڑا اٹھایا۔ عرب و ہند کے علماء سے کفر کے فتاویٰ حاصل کئے اور ایڑی چوٹی کا زور لگایا۔ مگر نتیجہ کیا نکلا۔ صرف یہی کہ ان فتاویٰ نے بعض احمدیوں کے لئے زندگی اجیرن کر دی گئی۔ قتل و غارت کے منصوبے ہوئے۔ عدالتوں میں بلاوجہ گھسیٹا گیا۔ لیکن خدا تعالیٰ کے پہلوان کے پائے استقامت میں ذرہ بھی تزلزل واقع نہ ہوا۔ بلکہ جن لوگوں نے حضور علیہ السلام سے عقدِ اخوت باندھا کامل وفاداری سے انہوں نے اس کو نباہا۔

پھر ایک عرصہ تک مباحثات و مناظرات کا میدان زور شور سے گرم رہا۔ قریہ قریہ میں ہمارے عقائد پر بحثیں ہوئیں لیکن سب کو دلائل و براہین نے عاجز کر دیا۔ ہمارے عقائد کی صحت کو تسلیم کرنے یا گفتگو سے پہلو تہی کرنے کے سوا ان کے لئے کوئی چارہ کار نہ رہا۔

احرار نے کس قدر جوش و خروش سے مخالفت کا بیڑا اٹھایا اور احمدیوں کے لئے ان کے گھروں میں رہنا مشکل ہو گیا۔ تب خدا تعالیٰ کے وعدے کے بموجب زمین ان کے پاؤں تلے سے نکل گئی اور وہ اپنے مقاصد میں بری طرح ناکام رہے۔ اسی طرح ۱۹۵۳ء کے فسادات کے زمانے میں سلسلہ کو مٹانے کے لئے نہایت منظم اور متحدہ کوشش کی گئی۔ جوش و خروش کا یہ عالم تھا کہ لوگ سمجھتے تھے

اب یہ جماعت چند روز کی مہمان ہے۔ اتنی منظم کوشش سلسلہ کی تاریخ میں شاید اس سے قبل کبھی نہیں ہوئی تھی۔ یہ وقت احمدیوں کے لئے سخت آزمائش کا تھا۔ موت آنکھوں کے سامنے پھر رہی تھی۔ ایسے حالات میں اپنے عقائد پر قائم رہنا بڑے جگر گردے کی بات تھی۔ لیکن ہمارے پیارے امام کی یہ آواز موجب تسکین تھی۔ کہ گذشتہ چالیس سال میں خدائے تعالیٰ نے مجھے کب چھوڑا ہے۔ کہ وہ اب چھوڑ دے گا۔ تم اپنی جگہوں پر ٹھہرے رہو۔ خدا دوڑا چلا آرہا ہے۔" جب خطرہ اپنی انتہا کو پہنچ گیا تو واقعی خدا اپنے بندوں کی مدد کے لئے دوڑا چلا آیا اور بدخواہ خائب و خاسر رہے۔ احمدیوں نے جو ثبات قدم، جرأت مردانگی اور توکل علی اللہ کا مظاہرہ کیا وہ کوا راست بازوں کی جماعتوں کے کہاں نظر آتا ہے کیا خدائے تعالیٰ نے اپنی فعلی شہادت سے یہ نہیں ظاہر کر دیا۔ کہ وہ ہی اس سلسلہ کا محافظ ہے اور جو اس چٹان سے ٹکرائے گا وہ اپنا ہی سر پھوڑے گا بسلسلہ کا بال بیکا نہ کر سکے گا۔

۱۹۴۷ء کے فسادات میں ہمیں اپنے مرکز کو چھوڑنا پڑا۔ اور جماعت کا شیرازہ بکھر گیا۔ ساری تنظیم ختم ہوگئی۔ اور ایسا معلوم ہوتا تھا۔ کہ ایک ہی دھکے نے نظام کو پارہ پارہ کر دیا ہے۔ لیکن کیا یہ خدائے تعالیٰ کی رحمت اور نصرت کا ثبوت نہیں کہ ایک بے آب و گیاہ خطے کو اس نے پھر سے ایک مرکز بنا کر ہمیں جمع کر دیا۔ اور ہمارے خوف کو پھر امن سے بدل دیا۔ کیا چشم بصیرت کے لئے اس میں کوئی سبق نہیں؟ ہر خطرے کے بعد ہمیں غیر معمولی ترقی حاصل ہوئی اور ہمیں دین کی خدمت کی اور زیادہ توفیق ملی۔ کیا مسجد کی تعمیر، قرآن کریم کی اشاعت اور اسلام کی ترقی میں خداوند تعالیٰ کے فضل اور اس کی نصرت کا ہاتھ نظر نہیں آتا۔ اگر یہ سب کام دین ہیں اور قرونِ اولیٰ کے مسلمانوں کا طرۂ امتیاز رہے ہیں تو آج یہ (نعوذ باللہ) گمراہوں کا شیوہ کیسے بن گئے۔ درخت اپنے پھلوں سے پہچانا جاتا ہے۔ اگر پھل اچھا ہے۔ تو لازماً تسلیم کرنا پڑے گا۔ کہ درخت بھی عمدہ ہے۔ پس آج جبکہ اس سلسلہ کو قائم ہوئے کم و بیش ۷۰ سال ہوتے ہیں۔ اور جب کہ اس کی شاخیں ہر ملک و قوم میں قائم ہو چکی ہیں۔ اس کو انا نی منصوبہ سمجھنا کم فہمی ہے۔ اور اس کی مخالفت میں اپنی طاقتوں کو ضائع کرنا فعل عبث ہے ملک و ملت کا استحکام اس امر کا مقتضی ہے۔ کہ اختلافات کو حتی الامکان کم کیا جائے۔ اور مشترک مقاصد کے حصول کے لئے متحدہ رنگ میں صلاحیتوں اور توانائیوں کو صرف کیا جائے۔

(حبیب اللہ خان۔ ایم۔ ایس سی
لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

مختلف مقامات پر سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کامیاب جلسے

کوئٹہ

مورخہ ۲۵ اگست ۱۹۵۷ء کو زیر صدارت مکرم حاجی فیض الحق خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ ۸ بجے شب جلسہ کی کاروائی شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم مولوی محمد بشیر صاحب شاد واقف زندگی نے کی۔ بعدہٗ مکرم نوازالدین صاحب نے نظم پڑھی۔ عزیز قاضی نعیم الدین صاحب واقف زندگی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش سے زمانہ دعویٰ نبوت تک کے حالات بیان کئے۔ مکرم عبدالوحید خان صاحب نے نظم پڑھی۔ مکرم ملک غلام نبی صاحب نے "آنحضرت صلعم پر ابتدائی ایمان لانے والے صحابہ کے حالات اور ان کا حضور صلعم سے اخلاص" کے موضوع پر ایک مقالہ پڑھا۔ بعدہٗ مکرم نورالحق خان صاحب نے "آنحضرت صلعم کے احسانات عورتوں پر" کے موضوع پر تقریر کی۔ مقرر موصوف نے اسلام سے قبل عورت کی حیثیت پر روشنی ڈالی اور پھر اسلامی تعلیم کا ذکر کیا۔ خاکسار نے "حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاکیزہ اخلاق" کے موضوع پر تقریر کی۔ خاکسار نے قرآنی آیت "انک لعلیٰ خلق عظیم" کو اساس قرار دیتے ہوئے ثابت کیا کہ آنحضرت بلاشبہ اخلاق فاضلہ کے بلند ترین نقطہ کے انتہائی عروج پر قائم تھے۔

مکرم مولوی عبدالرشید صاحب ارشد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بلند اور ارفع مقام کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ مولوی صاحب موصوف نے اپنی تقریر میں دیگر سابق انبیاء علیہم السلام کے متبعین کے اخلاص اور حضور کے صحابہ رضی کے اخلاص اور قربانیوں کا موازنہ کیا۔ اور اس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے بڑھی ہوئی قوت قدسیہ اور افاضۂ کمال کی فوقیت کو ثابت کیا۔ مکرم صاحب حقانی جلسہ کی غرض و غائت اور اس کی افتادیت پر روشنی ڈالی اور اجتماعی دعا کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ کوئٹہ)

چاٹگانگ

مورخہ ۲۵ اگست ۱۹۵۷ء بوقت ۵ بجے شام جماعت احمدیہ چاٹگانگ کے زیر اہتمام احمدیہ دارالتبلیغ میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جلسہ منعقد کیا گیا۔ حکیم الدین احمد صاحب نے قرآن مجید کی تلاوت کی محمد شفیع صاحب الوزنی درثمین سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم پڑھ کر سنائی۔

اس کے بعد بیرندر لعل چوہدری نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ اور تعلیم پر روشنی ڈالی۔ آپ نے بتایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دنیا کے محسن اعظم ہیں۔ بعد ازاں خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے عملی نمونہ سے کس طرح اسلامی تعلیم کو پیش کیا۔ اس کے بعد دعا ہوئی خدا تعالیٰ کے فضل سے جلسہ کامیاب رہا۔

(ابوالخیر محمد محب اللہ عفی عنہ چاٹگانگ جماعت احمدیہ)

چک ۱۸ بہوڑو ضلع شیخوپورہ

مورخہ ۲۵/۸/۵۷ کو بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ میں جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم زیر صدارت جناب مولوی محمد حسین صاحب مبلغ سلسلہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن پاک حافظ عبدالرشید صاحب نے کی۔ نظم نذیر احمد صاحب نے پڑھی۔ بعد ازاں قریشی سعید احمد صاحب اظہر "شاہد" مبلغ سلسلہ نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظر میں" کے موضوع پر تقریر کی۔ مولوی غلام احمد صاحب بدوملہی مبلغ سلسلہ نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں" کے موضوع پر تقریر کی آخر میں مکرم مولوی محمد حسین صاحب نے صدارتی تقریر کی اور دعا کے بعد جلسہ برخواست ہوا۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد چک ۱۸ بہوڑو ضلع شیخوپورہ)

لجنہ اماء اللہ کنڑی

۲۵ اگست بروز اتوار سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جلسہ کیا گیا۔ صدارت کے فرائض محترمہ نفیسہ بیگم صاحبہ نے ادا کئے جلسہ کی کاروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ اس کے بعد نظمیں اور مضامین پڑھ کر سنائے گئے۔

جلسہ میں غیر احمدی عورتوں کو مدعو کیا گیا تھا۔ دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔

(سیکرٹری لجنہ اماء اللہ کنڑی)

جماعت احمدیہ بھکر

جماعت احمدیہ بھکر نے ۲۵/۸/۵۷ کو جلسہ سیرۃ النبی بوقت آٹھ بجے صبح بر مکان امیر جماعت احمدیہ بھکر منعقد کیا۔ صدارت کے فرائض محترم ماسٹر نور محمد صاحب خالد (امیر جماعت) نے سرانجام دیئے۔

جلسہ کی کاروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی جو (خاکسار) محمد زبیر ارشد نے کی بعدہٗ نظم علیک الصلوٰۃ علیک السلام پڑھنے کا موقع بھی خاکسار کو ملا۔

چوہدری محمد اسحاق نے سرور کائنات کی حیات طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور چوہدری رشید احمد صاحب نے بھی حضور سرور کائنات کی سیرت پر خیالات کا اظہار کیا۔ ہر دو اصحاب کی تقاریر سے سامعین نہایت متاثر ہوئے بعد ازاں اجتماعی طور پر امیر جماعت صاحب نے دعا کرائی اور اس طرح دو گھنٹہ کی کاروائی کے بعد اپنے پیارے آقا کی شان میں منعقدہ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ (محمد زبیر ارشد جنرل سیکرٹری)

(جماعت احمدیہ بھکر)

لجنہ اماء اللہ ملتان چھاؤنی

جلسہ سیرۃ النبی مورخہ ۸ ستمبر کو منعقد ہوا۔ صدارت کے فرائض محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ ملتان چھاؤنی نے ادا کئے۔ متعدد نظمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں پڑھی گئیں۔ مختلف مضامین پر تقریریں ہوئیں اور مضامین پڑھے گئے۔

(سیکرٹری لجنہ اماء اللہ ملتان چھاؤنی)

مدعو کیا گیا تھا۔ دعا کے بعد جلسہ برخواست ہوا۔

(لجنہ اماء اللہ مرکزی)

مجلس انصار سلطان القلم کا اجلاس

مجلس انصار سلطان القلم ربوہ کا اجلاس مورخہ ۱۹/۹/۵۷ بروز جمعرات بوقت پونے پانچ بجے شام کمیٹی روم تحریک جدید میں منعقد ہوگا۔

اس اجلاس میں مکرم شیخ روشن دین صاحب تنویر بی اے ایل ایل۔ بی اور مکرم عبدالسلام صاحب اختر ایم اے اپنا تازہ کلام پیش فرمائیں گے ——— راجہ نذیر احمد صاحب ظفر مقالہ پڑھیں گے۔

(سیکرٹری)

اصحاب ذوق سے شمولیت کی درخواست ہے۔

پروگرام اجتماع مجالس خدام الاحمدیہ خیرپور ڈویژن

بمقام باندھی ضلع نوابشاہ

مورخہ ۲۱-۲۲ ستمبر ۱۹۵۷ء

۲۱ ستمبر بروز ہفتہ

وقت	پروگرام
صبح ۸ بجے تا ۹ بجے	ناشتہ
۹ تا ۱۰	ذہانت۔ معلومات عامہ (مقابلہ)
۱۰ تا ۱۱	حفظ قرآن کریم و ترجمہ قرآن کریم (مقابلہ)
۱۱ تا ۱۲	تقریر برکات خلافت مولوی غلام احمد صاحب فرخ
۱۲ تا ۳	وقفہ برائے کھانا، نماز ظہر و عصر
۳ تا ۴	تحریری مقابلہ مضمون نویسی احمدیت ہم سے کیا چاہتی ہے
۴ تا ۵½	چھلانگ لمبی چھلانگ اونچی
۵½ تا ۷½	وقفہ کھانا۔ نماز۔ مغرب و عشاء
۷½ تا ۹	تقریری مقابلہ مضمون برکات خلافت

۲۲ ستمبر بروز اتوار

وقت	پروگرام
صبح ۳½ تا ۴½	تہجد
۵ تا ۶	نماز و درس
۷ تا ۸	دوڑ۔ ۱۰۰ گز۔ ۲۲۰ گز۔ ۴۴۰ گز۔ میل
۸ تا ۹	کبڈی
۹ تا ۱۰	مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کشتی نوح۔ الوصیت۔ ایک غلطی کا ازالہ احمدی غیر میں فرق۔
۱۰ تا ۱۱	لیکچر سیرت مسیح موعود مولوی غلام احمد صاحب فرخ
۱۱ تا ۱۲	لیکچر طبی معلومات ڈاکٹر شیر محمد عالی صاحب
۱۱½ تا ۱۲½	تقریری مقابلہ
۱۲½ تا ۳	وقفہ برائے نماز ظہر عصر و کھانا
۳ تا ۴	تقسیم انعامات ۴ تا ۴½ الوداع

اجتماع میں شامل ہونے والے ہر خادم کے پاس مندرجہ ذیل اشیاء کا ہونا ضروری ہے
۱- چاقو ۲- چھڑی ۵ فٹ ۳- رسی ۱۰ گز ۴- دھوتی یا چادر ۵- سوئی دھاگہ۔ گلاس

(حاجی عبدالرحمٰن قائد علاقائی خدام الاحمدیہ خیرپور ڈویژن باندھی ضلع نوابشاہ)

سالانہ اجتماع

اور

قائدین کرام مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں ایک ضروری گذارش

اس سال خوراک کے سلسلہ میں بعض اشیاء کے غیر معمولی مہنگا ہو جانے کی وجہ سے سالانہ اجتماع کا تخمینہ گذشتہ سالوں کے مقابلہ میں بڑھ گیا ہے۔

لہذا قائدین کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس دفعہ چندہ سالانہ اجتماع کی شرح کے مطابق وصولی کی طرف خاص توجہ فرمائی جائے کیونکہ پہلے بھی آمد کے مقابلہ میں اخراجات بڑھ جاتے رہے ہیں۔ لہذا اس سال اگر اس طرف غیر معمولی توجہ نہ دی گئی تو بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔

(نائب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

رسالہ "خالد" (خدام الاحمدیہ کا ترجمان)

امسال ماہ اکتوبر میں اپنا سالنامہ اور اجتماع نمبر پیش کر رہا ہے۔ یہ رسالہ مضامین کے لحاظ سے نہایت دلچسپ اور معلوماتی مواد رکھنے والا ہوگا۔

لہذا تمام احباب سے اور قائدین سے بالخصوص گذارش ہے کہ ابھی سے ہی اس کی خریداری کے لئے کوشش کر کے آرڈر دفتر میں بھجوا دیں تا اس کے مطابق تعداد شائع کی جائے۔

اس رسالہ کا خدام الاحمدیہ اور اطفال کے ہر رکن کے پاس ہونا ضروری ہے۔ کیونکہ اس میں خدام الاحمدیہ کے متعلق قیام خدام الاحمدیہ سے لے کر تمام ضروری اور اہم معلومات درج ہوں گے۔ رسالہ کی قیمت -/۱۲/- ہوگی۔

(مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ)

چک ۲۷ ج ب ضلع لائل پور

میں کامیاب تربیتی جلسہ

چک ۲۷ ج ب کلاں تحصیل و ضلع لائل پور میں ۹/۷/۵۷ کو خدا تعالےٰ کے فضل سے کامیاب اصلاحی و تربیتی جلسہ ہوا۔ جس میں ارد گرد کی جماعتوں کے احباب کافی تعداد میں شامل ہوئے۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم شیخ محمد اکرم صاحب تاجر لائلپور نے تقریر کی۔ اس کے بعد صاحب صدر مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعوےٰ کی غرض و غایت بیان کی۔ آپ نے بتایا کہ جماعت احمدیہ کے قیام کی اصل غرض اسلام اور مسلمانوں کی خدمت ہے۔

آپ کے بعد مکرم مولوی سید احمد علی صاحب مبلغ ضلع لائلپور نے تقریر کی اور اسلام کی فوقیت باقی تمام مذاہب پر ثابت کی۔

لاؤڈ سپیکر کا معقول انتظام تھا۔ غیر احمدی احباب کثرت سے آئے۔ مردوں کے علاوہ عورتیں بھی شامل ہوئیں۔ الغرض جلسہ ہر لحاظ سے بہت کامیاب رہا۔

(خاکسار سلطان احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ)

مجالس انصاراللہ کے لئے پہلے پارہ کا امتحان

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض اپنے الہامات میں یہ بیان کی گئی ہے۔ کہ یحی الدین ویقیم الشریعۃ" (تذکرہ) کہ مسیح موعود دین کو زندہ کرے گا اور شریعت کو قائم کرے گا۔ ان دونوں کاموں کے لئے قرآن کریم کا جاننا بہت ضروری ہے۔ اندریں صورت احباب انصاراللہ سے امید کی جاتی ہے کہ وہ قرآن کریم کو نہ صرف سادہ طور پر پڑھیں بلکہ اس کے معانی اور مطالب کی طرف بھی توجہ فرمائیں۔ اس غرض کے لئے قرآن کریم کے پہلے پارہ کے امتحان کے لئے ۳ نومبر ۵۷ء کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ قیادت تعلیم انصاراللہ کے پیش نظر یہ امر ہے کہ ہر سال ایک پارہ کا کم از کم ضرور امتحان ہوا کرے۔ احباب انصاراللہ کو چاہیے کہ اس امتحان میں زیادہ سے زیادہ شمولیت فرمائیں۔

قائد تعلیم انصاراللہ مرکزیہ۔ ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) میرے ایک عزیز مختار احمد شہر دریا خان مری گوٹھ مولوی عطاء اللہ (سندھ) عرصہ قریباً آٹھ ماہ سے ایک مہلک بیماری میں مبتلا چلے آتے ہیں۔ بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ مریض کی تندرستی کے لئے دعا فرمائیں۔

چوہدری نور احمد دوکاندار دریا خاں مری سندھ

(۲) میری بچی صغیرہ عرصہ ایک ماہ سے شدید بیمار ہے اس وقت انتہائی لاغر اور حالت تشویشناک ہے۔ احباب کرام سے اس کی صحت کاملہ عاجلہ اور درازی عمر کی دعا کے لئے ملتجی ہوں۔ سید سجاد احمد متعلم اے ٹی ٹیکسٹائل ملز قائد آباد ضلع سرگودھا

(۳) کاروبار کے سلسلہ میں مجھے پریشانیاں لاحق ہو گئی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالےٰ ان سے نجات دے۔ حفیظ الرحمٰن فاروقی ناظم آباد کراچی

(۴) میرا لڑکا عزیزم مقبول احمد اوورسیری کے آخری امتحان میں دو مضمونوں میں کمپارٹمنٹ میں آیا ہوا ہے۔ چند یوم تک دوبارہ امتحان ہونے والا ہے۔ احباب جماعت اس کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ ڈاکٹر عبدالستار شاہ چک ۲۴ ج ب ضلع لائلپور

(۴) چوہدری دین محمد صاحب مہاجر موسےٰ والا ضلع سیالکوٹ کی اہلیہ کافی عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہے۔ ایک مرتبہ اپریشن بھی ہو چکا ہے۔ مگر ابھی تک پتہ کی درد موجود ہے۔ اب پھر علاج شروع ہے۔ احباب جماعت کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(۵) میری اہلیہ ایک لمبے عرصہ سے اندرونی مرض کی وجہ سے بیمار ہے۔ احباب جماعت صحت کامل کیلئے دعا فرما دیں۔ خاکسار (چوہدری) علم دین گارڈی بان (ربوہ)

جی ایم سیّد پر بھارت سے مالی امداد وصول کرنے کا الزام

صوبائی اسمبلی میں ہنگامہ، بعض ارکان نے ایک دوسرے پر سخت حملے کئے

لاہور ۱۷ ستمبر:۔ کل مغربی پاکستان اسمبلی میں ری پبلکن رکن پیرزادہ شاہنواز نے بھری ری پبلکن وزارار اور نیشنل عوامی پارٹی کے گٹھ جوڑ کی اشارتاً "مذمت کی۔ آپ نے یہ بھی الزام عائد کیا کہ مسٹر جی ایم سیّد بھارت سے مالی امداد وصول کرتے ہیں۔

پیرزادہ شاہنواز کے ان الفاظ سے ایوان میں یکایک، کافی تلخی پیدا ہو گئی اور بعض ارکان نے ایوان کے نظم و ضبط کو بالائے طاق رکھ کر ایک دوسرے کو نہایت تند اور تلخ لہجے میں مخاطب کیا۔ بالآخر چار پانچ منٹ کے بعد نارمل حالات پیدا ہوئے۔ جبکہ مسٹر شاہنواز اور مسٹر جی ایم سیّد نے سپیکر اور ری پبلکن زعماء کے مشورے کے مطابق اپنے غیر پارلیمانی الفاظ واپس لے لیے۔

پولیس فائرنگ سے دو ہلاک

نئی دلی ۱۷ ستمبر:۔ بمبئی کے ضلع لہانہ میں ایک موضع ڈنبنڈ میں کل پولیس اور دیہاتیوں کے درمیان جھڑپ ہوئی جس میں دو اشخاص پولیس فائرنگ سے ہلاک ہو گئے دیہاتیوں نے لاٹھیوں اور برچھیوں سے مسلح ہو کر ایک پولیس پارٹی پر حملہ کر دیا تھا۔

معاہدۂ بغداد کی عملی کمیٹی کا اجلاس

لندن ۱۷ ستمبر:۔ گذشتہ ماہ معاہدہ بغداد کے کراچی کے اجلاس میں جو عملی جماعت بنائی گئی تھی۔ اس کا پہلا اجلاس آج یہاں ہوا۔ اس میں معاہدہ بغداد کے علاقہ کے لئے ایک کسٹمز یونین اور ایک مشترکہ تجارتی ادارہ کے قیام کا جائزہ لیا جائے گا۔ اجلاس میں پاکستان عراق، ایران، ترکیہ، برطانیہ اور امریکہ کے نمائندے شرکت کر رہے ہیں۔

سرکار کو کرشک پارٹی سے نکال دیا گیا

ڈھاکہ ۱۷ ستمبر:۔ پاکستان کرشک سرمیک پارٹی کی امداد باہمی معطلیوں اور اخراج کی کارروائی آج رات ایک مرحلہ آگے بڑھ گئی۔ جب کہ پارٹی کی مرکزی و صوبائی ورکنگ کمیٹیوں نے سید عزیز الحق کی حمایت کی اور نائب صدر مسٹر ابوحسین سرکار، صوبائی اسمبلی کے ایک رکن مسٹر بقا سابق وزیر خوراک مسٹر غیاث الدین پٹھان اور چار دوسرے ارکان کو پارٹی سے نکالنے کا فیصلہ کیا۔ ان پر کرشک پارٹی کے نیشنل عوامی پارٹی سے حتمی انضمام کے ذریعے پارٹی کے اتحاد و سالمیت کو نقصان پہنچانے کا الزام لگایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ان پر اختیار کے بغیر چٹاگانگ میں صوبائی کونسل کا اجلاس بلانے کا الزام بھی لگایا گیا۔

پارٹی کے آٹھ مزید ارکان کو ورکنگ کمیٹی اور کونسل کی رکنیت اور ان کے دوسرے عہدوں سے برطرف کیا گیا ہے۔ ان اجلاسوں میں مذکورہ ارکان کے اخراج کے فیصلوں کی توثیق کے لئے ۲۵ ستمبر کو ڈھاکہ میں کونسل کا اجلاس بلایا گیا ہے۔

ریلوے مشاورتی کمیٹی کے رکن

ملتان ۱۷ ستمبر:۔ مرکزی حکومت نے قومی اسمبلی کے ایک رکن علمدار حسین شاہ گیلانی اور سیّد صنوبر شاہ کاکاخیل کو ریلوے کی مشاورتی کمیٹی کا رکن نامزد کیا ہے۔

مشرقی جرمنی سے ایک ممتاز کمیونسٹ کا فرار

مغربی برلن ۱۷ ستمبر:۔ مشرقی جرمن سے پچھلے ہفتے جو سات ہزار چار سو اکہتر افراد بھاگ کر مغربی جرمنی پہنچے ہیں۔ ان میں ایک ممتاز اشتراکی لیڈر اور سابق میئر ہورسٹ وانکی بھی شامل ہے۔

سیم زدہ اراضی کے ریکارڈ کے متعلق احتیاط

لائل پور ۱۷ ستمبر (سٹاف رپورٹر) بورڈ آف ریونیو نے محکمہ مال کے عملہ کو ہدایت کی ہے۔ کہ سیم اور تھور سے متاثرہ اراضی کو نقشوں میں خاص رنگ سے ظاہر کیا کریں۔ اور اراضی کے اس روگ میں اضافہ کے بارے میں صحیح شمار و اعداد فراہم کیا کریں۔ حکومت کے نوٹس میں آیا ہے۔ کہ پٹواری اور قانون گو اس سلسلہ میں کوتاہی سے کام لیتے ہیں اور سابقہ ریکارڈ کو دیکھ کر متاثرہ رقبہ کے بارے میں کوائف فراہم کر دیتے ہیں۔ اس سے اراضی کے اس طرح نقصان کا صحیح علم نہیں ہوتا۔

ہندی کی صوبہ گیر تحریک

نئی دلی ۱۷ ستمبر:۔ مشرقی پنجاب ہندی رکشا سمتی کے سربراہوں نے صوبہ کے تمام حصوں میں ہندی رکشا تحریک چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ادھر رہتک، چندی گڑھ اور کرنال کے اضلاع میں سمتی کے رضاکار اب تک اپنے آپ کو گرفتاری کے لئے پیش کر رہے ہیں۔ علاوہ ازیں بارہ اضلاع میں جلوس نکالنے اور مظاہرے کرنے کا سلسلہ ہنوز جاری ہے سمتی نے ہندوؤں سے اپیل کی ہے۔ وہ اس سال احتجاج کے طور پر دسہرہ کا تہوار نہ منائیں۔ سمتی نے متنبہ کیا ہے۔ کہ اگر اس ماہ کے آخر تک ان کے مطالبات تسلیم نہ کئے گئے۔ تو سکول اور کالجوں کے طلبا بھی ان کے ساتھ شریک ہو جائیں گے۔

چینی کے خاص پرمٹ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ جاری کریں گے

چینی کی بچت کیلئے ڈپو ہولڈروں کو چار چھٹانک فی من کمی پورا کرنیکی رعایت نہیں ملے گی

لائل پور ۱۷ ستمبر۔ صوبائی حکومت نے بیاہ کے لئے چینی کے خاص پرمٹ جاری کرنے کے اختیارات ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو تفویض کرتے ہوئے انہیں ہدایت کی ہے کہ اس مقصد کے لئے مقررہ کوٹا سے زیادہ مقدار میں پرمٹ جاری نہ کئے جائیں۔ ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولرز شادی کی درخواستوں پر چینی کی منظوری کے مجاز ہوں گے۔

معلوم ہوا ہے ناظمین خوراک سے وہ اختیارات ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو منتقل کر دئے ہیں، جن کی رو سے وہ بیاہ کی غرض سے دی گئی۔ درخواستوں پر چینی کے خاص پرمٹ جاری کرتے تھے تازہ ہدایات میں کہا گیا ہے کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ خاص پرمٹ ہر ماہ ایک مخصوص کوٹا تک محدود رکھیں۔ اس ضمن میں یہ پالیسی مرتب کی گئی ہے کہ لاہور کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ دس من ماہوار سے زیادہ مقدار میں چینی کے خاص پرمٹ جاری نہیں کریں گے۔ لائل پور۔ ملتان پشاور۔ حیدر آباد کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سات من ماہوار کے مخصوص کوٹا میں سے مستحق درخواست دہندوں کو پرمٹ دے سکیں گے۔ باقی صوبہ کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو پانچ من ماہوار تک کے مخصوص پرمٹ دینے کا مجاز قرار دیا گیا ہے۔ اس سے پہلے بیاہ کے لئے چینی کی درخواستوں پر خاص پرمٹ ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر جاری کرتے تھے۔ تاہم ناظمین خوراک کو شادی کی درخواستوں پر غور کر کے مناسب حکم جاری کرنے کی اجازت ہو گی۔ بتایا جاتا ہے۔ یہ اقدام چینی کے کوٹا میں بچت کے پیش نظر کیا گیا ہے۔ دوسری جانب صارفین کے لئے چینی کی موجودہ سپلائی ناکافی ہے۔ ان میں سے بیشتر مانگ کے مقابلہ میں سپلائی کی اس کمی کو پورا کرنے کے لئے خاص پرمٹ حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ گذشتہ کئی ماہ سے چینی کا پورا کوٹا بھی بحال نہیں کیا گیا۔

چینی کی بچت کے سلسلہ میں حکومت نے ڈپو ہولڈروں کو چار چھٹانک فی من کی کمی کی رعایت کا طریق کار منسوخ کر دیا ہے اب وہ جس قدر چینی وصول کریں گے۔ نقصان کے احتمال کے طور پر زائد چینی مہیا نہیں کی جائے گی۔ ڈپو ہولڈروں کو حکومت کے اس فیصلہ سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔

جاپان میں سخت زلزلہ

ٹوکیو ۱۷ ستمبر۔ کل صبح ٹوکیو اور نواحی اضلاع میں زلزلہ کا ایک شدید جھٹکا آیا۔ تاہم کسی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ بتایا گیا ہے کہ زلزلہ ٹوکیو سے ۵۰ میل مشرق تک محسوس کیا گیا ہے۔

ترکیہ پر روس کے الزامات کی تردید

انقرہ ۱۷ ستمبر۔ ترکیہ کی وزارت دفاع نے روس کے ان الزامات کی قطعی تردید کی ہے کہ ترک فوجیں شام کی سرحدوں پر جمع کی جا رہی ہیں۔ وزارت دفاع نے ایک بیان میں کہا ہے۔ بعض غیر ملکی اخبارات اور خبر رساں ایجنسیوں کی طرف سے ترکیہ میں فوجی نقل و حرکت کے متعلق اس قسم کی افواہیں پھیلائی جا رہی ہیں۔ جن کا مقصد ترکیہ کو ایک جارح طاقت ظاہر کرنا ہے۔ افواہیں سفید جھوٹ ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے۔ کہ ترکیہ اپنی سرحدوں کے اندر ہر ضروری دفاعی اقدام کرے گا۔ وہ اپنے گرد و نواح میں حالیہ فوجی و سیاسی واقعات سے بخوبی باخبر ہے۔ جن کا ترکیہ کے تحفظ اور بین الاقوامی امن سے گہرا تعلق ہے۔

سیلاب سے نہروں کو نقصان

ملتان ۱۷ ستمبر۔ معتبر ذرائع کے مطابق ملتان جھنگ اور مظفر گڑھ کے اضلاع میں حالیہ سیلابوں سے نہری نظام کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ کئی نہروں اور رجباہوں میں لمبے لمبے شگاف آ گئے ہیں۔ اور بعض مقامات پر کنارے بہ گئے ہیں۔ ان نقصانات کے پیش نظر متعدد نہروں میں پانی کی سپلائی معطل رہی۔ جس سے کھڑی فصلوں پر ناخوشگوار اثر پڑ رہا ہے۔ بعض علاقوں میں محکمہ نہر کے حکام نے نہروں اور رجباہوں کی مرمت شروع کر دی ہے۔

ملتان سڑک کے راستے لاہور سے منقطع ہے

ملتان ۱۷ ستمبر۔ ملتان سڑک کے راستے لاہور اور بعض دوسرے مقامات سے ہنوز منقطع ہیں۔ لاہور ملتان کو ملانے والی اور ملتان سے لاہور کو جانے والی دوسری سڑکیں کئی مقامات پر ابھی تک زیر آب ہیں۔ جس کے باعث ان سڑکوں پر آمد و رفت منقطع ہے۔

صوبائی اسمبلی نے ایک یونٹ توڑنے کی قرارداد منظور کر لی

مغربی پاکستان کو چار یا زیادہ خود مختار صوبوں کا ڈھیلی وفاق بنانے کی تجویز

لاہور ۱۸ ستمبر:۔ مغربی پاکستان اسمبلی نے کل نیشنل عوامی پارٹی کے مسٹر غلام مصطفےٰ بھرگری کی وہ قرارداد منظور کر لی ہے، جس میں قومی اسمبلی سے سفارش کی گئی ہے۔ کہ مغربی پاکستان کو ایک ڈھیلی وفاق کی شکل دی جائے۔ جو چار یا چار سے زیادہ خود مختار صوبوں پر مشتمل ہو۔ اس قرارداد کے حق میں ۱۷۰ اور خلاف چار ووٹ آئے۔ مسلم لیگ نے اس قرارداد پر بحث یا رائے شماری میں حصہ نہیں لیا۔

جن اراکین اسمبلی نے اس قرارداد کے خلاف ووٹ دیئے۔ وہ مسٹر ایس بی۔ سنگھا۔ ایک آزاد رکن اور ری پبلکن رکن پیرزادہ شاہنواز اور رانا غلام صابر ہیں۔

مسٹر غلام مصطفیٰ بھرگری نے ایک یونٹ کے خلاف قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایک یونٹ کو معرض وجود میں آئے دو سال ہو گئے ہیں۔ اس تشکیل کے نتائج سب کے سامنے ہیں اور اب اس کو ختم کرنے کے لئے فی الفور کچھ کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ہم اپنی قوتیں قوم کی بہتری اور تعمیری کاموں پر صرف کر سکیں۔ آپ نے کہا "میں جو معاملہ پیش کر رہا ہوں۔ وہ انتہائی سیاسی اور آئینی نوعیت کا ہے۔ اور اگر اسے مناسب طور پر طے کیا گیا تو اس سے ان مسائل کے حل میں مدد ملے گی۔ جو ایک عرصہ سے معرض تعویق میں پڑے ہوئے ہیں۔

مسٹر بھرگری نے کہا کہ نیشنل عوامی پارٹی پاکستان کی حفاظت اور اسے مضبوط بنانے کا عہد کر چکی ہے اور وہ کشمیر کے پاکستان سے الحاق کی حامی ہے آپ نے اپنے دائیں اور بائیں بیٹھے ہوئے ری پبلکن اور مسلم لیگی ارکان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا "یہ وہ لوگ ہیں جو ہم سے سودے بازی کرتے رہے ہیں ہم نے کوئی سودا نہیں کیا"

مسٹر بھرگری اردو میں بڑی روانی سے تقریر کر رہے تھے۔ انہوں نے پیر الٰہی بخش کی استدعا پر اپنی تقریر مختصر کر دی۔ پیر الٰہی بخش نے کہا کہ باقی نکات پر وہ تقریر کریں گے۔

ترمیم کی تجویز

اس مرحلہ پر ایک آزاد رکن نے قرارداد میں ترمیم پیش کرنے کی اجازت طلب کی۔ مسٹر محمد ایوب کھوڑو۔ میاں منظور حسین۔ چوہدری فرزند علی۔ سردار محمد ظفر اللہ اور شیخ محمد سعید کی تجویز کردہ ترامیم پیش نہیں کی گئیں۔

آزاد رکن کی مجوزہ ترمیم میں کہا گیا تھا کہ "مغربی پاکستان کا چار یا چار سے زائد خود مختار صوبوں کا ڈھیلی وفاق بنانے" کے بعد حسب ذیل الفاظ کا اضافہ کیا جائے

"صوبہ مغربی پاکستان کا فیصلہ عام انتخابات کے بعد مغربی پاکستان کے لوگوں کے ریفرنڈم کے ذریعے کیا جائے"

اس آزاد رکن نے ایک یونٹ کے خلاف قرارداد کو ری پبلکن پارٹی اور نیشنل عوامی پارٹی کی سازش قرار دیا۔ اور کہا کہ یہ سازش انتخابات میں تاخیر کرنے کے لئے کی جا رہی ہے۔ آپ نے کہا کہ اگر یہ قرارداد منظور ہو گئی۔ تو انتخابات کی راہ میں کئی آئینی دشواریاں حائل ہو جائیں گی۔

آپ نے کہا جس وزیر اعلےٰ کو ایک یونٹ کی مخالفت کی بنا پر برطرف کیا گیا تھا۔ اب اس نے یونٹ کو تباہ کرنے کے لئے گٹھ جوڑ کر لیا ہے۔ اور اس طرح محض ایک ذاتی عناصر کے انتقام نے سارے ملک کے مستقبل کو خطرہ میں ڈال دیا ہے۔

سابق سندھ کے معمری پبلکن رکن پیرزادہ شاہنواز نے ری پبلکن پارٹی اور مسلم لیگ پر سخت نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ جو کچھ پنڈت نہرو خود نہیں کر سکتے تھے۔ اسے نیشنل عوامی پارٹی حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئی ہے۔ آپ نے کہا "نیشنل عوامی پارٹی کا اگلا مرحلہ یہ ہوگا کہ سندھ اور سرحد پنجاب سے الگ ہو جاؤ۔ اور وہ اس طرح پاکستان کو بے یار و مددگار کر دیگی" آپ نے کہا "پنڈت نہرو ایک یونٹ کے خلاف تھے۔ لیکن وہ اسے توڑ نہیں سکتے تھے۔ یہ کام نیشنل پارٹی نے کر دکھایا ہے۔

شیخ عبداللہ پر پنڈت نہرو کا الزام بالکل بے بنیاد ہے

کشمیری لیڈر نے کشمیر کے مقصد کو کوئی نقصان نہیں پہنچایا (شیخ طارق)

نئی دہلی ۱۸ ستمبر کشمیر کے نظر بند لیڈر شیخ عبداللہ کے صاحبزادے شیخ طارق نے بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو کو ایک تار بھیجا ہے۔ جس میں پنڈت نہرو کے اس الزام کو بالکل بے بنیاد قرار دیا گیا ہے۔ کہ شیخ عبداللہ نے کشمیر کے مقصد کو نقصان پہنچایا ہے۔

تار میں کہا گیا ہے کہ سری نگر میں آپ (پنڈت نہرو) کے بیان سے ہمارے ضمیر کو صدمہ پہنچا ہے۔ آپ کی یہ دلیل کہ میرے والد (شیخ عبداللہ) نے کشمیر کے مقصد کو نقصان پہنچایا تھا بالکل بے بنیاد ہے اور اس طرح ان کا وقار گر گیا ہے۔ ہم کشمیر کے لئے یوں حق خود ارادیت کے حصول کی غرض سے آخر دم تک جدوجہد کریں گے۔

کرشک پارٹی کی کونسل کا اجلاس غیر قانونی تھا

پارٹی کے جنرل سیکرٹری کا بیان

ڈھاکہ ۱۸ ستمبر پاکستان کرشک سرمیک پارٹی کے جنرل سیکرٹری مسٹر محمد سلیمان نے کل ایک بیان میں پارٹی کی کونسل کے اجلاس کو ناجائز اور غیر قانونی قرار دیا ہے۔ آپ نے کہا پارٹی کے نائب صدر مسٹر ابو حسین سرکار نے محض سید عزیز الحق کے مقابلہ میں اپنی پوزیشن کو مضبوط بنانے کے لئے میری اجازت کے بغیر کونسل کا اجلاس چٹاگانگ میں بلایا تھا۔ یاد رہے کونسل کے اس اجلاس میں پارٹی کے بعض دوسرے عہدیداروں اور ارکان کے علاوہ جنرل سیکرٹری مسٹر سلیمان کو بھی پارٹی سے نکالنے کی قرارداد منظور کی گئی تھی۔

مسلم لیگ سے استعفے

لاہور ۱۸ ستمبر۔ صوبائی اسمبلی کے تین ارکان سالار محمد اسلم خاں۔ عبدالغنی خاں خٹک اور سردار عطاء اللہ خاں منگال نے مسلم لیگ اسمبلی پارٹی سے استعفے دے دیئے ہیں۔ انہوں نے ری پبلکن وزارت کی حمایت کا فیصلہ کیا ہے۔

لنکا اور اسرائیل میں

سفارتی تعلقات

بیت المقدس ۱۸ ستمبر۔ کل لنکا اور اسرائیل کے درمیان ایک سمجھوتہ ہوا۔ جس کے تحت دونوں ملکوں میں سفارتی تعلقات قائم کئے جائیں گے۔

مسٹر سہروردی کی اپیل

(بقیہ صفحہ اول)

وزیر اعظم نے کہا میری خواہش ہے کہ پاکستان میں مسلمان اور ہندو دونوں مل کر کام کریں۔ اس کے علاوہ بے خانماں اور مقامی افراد کا امتیاز بھی ختم کر دینا چاہیئے حکومت عوام کی بہتری کے لئے جو کام بھی کرے گی اس کا فائدہ بے خانماں افراد کو بھی پہنچے گا۔

مسٹر سہروردی نے امید ظاہر کی کہ ملک میں دو سال کے اندر اتنی خوراک پیدا ہونا شروع ہو جائے گی کہ وہ دوسرے ملکوں کا محتاج نہیں رہے گا۔

کشمیر کے باشندوں نے حکومت کی خارجہ پالیسی کی جو حمایت کی ہے۔ وزیر اعظم نے اس کے لئے عوام کا شکریہ ادا کیا۔

مسٹر سہروردی نے کہا پاکستان اپنے دوستوں کی وجہ سے مضبوط ہو گیا ہے۔ لیکن پاکستان کا طاقتور ہونا ہندوستان کو ایک آنکھ نہیں بھاتا اور ہندوستان دوسرے ملکوں سے اسلحہ خریدتا اور قرضہ مانگ رہا ہے۔

وزیر اعظم نے اعلان کیا کہ پاکستان ہندوستان کی طاقت کے مظاہرہ سے ہرگز نہیں ڈرے گا۔ آپ نے کہا کشمیر اور نہری پانی کے مسائل کا حل یہ ہے کہ پاکستان کو اور زیادہ مضبوط بنایا جائے۔

آپ نے کہا پاکستان ہندوستان سے دوستانہ تعلقات کے قیام کی خواہش رکھتا ہے۔ لیکن وہ اس کے آگے ہرگز نہیں جھکے گا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷